قیدیوں کے حقوق اوران کی ذمہ داریاں

بحوالہ

قوانین جیل خانہ جات 1894ء

قانونِ اسیران 1900ء

یہ معلوماتی مواد عام فہم اردو زبان میں عوام کی رہنمائی کیلیئے وزارت قانونٗ انصاف
اور انسانی حقوق کے انصاف تک رسائی کے پروگرام کے تحت تیار کیا گیا ہے۔
اس مواد کی تیاری کیلیئے تکنیکی معاونت سی آر سی پی نے فراہم کی ہے۔

قیدیوں کے حقوق اوران کی ذمہ داریاں

سوال1۔ قیدیوں سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ قیدیوں سے مراد ایسے افراد ہیں جن کو کسی جرم کی سزا یا عدالتی کارروائی کے نتیجے میں قید خانے، جیل یا کسی دیگر اصلاح خانے میں رکھا گیا ہو۔

سوال2۔ جرم یا سزا کے اعتبار سے قیدیوں کی کتنی اقسام ہیں؟

جواب۔ قیدیوں کو ان کے جرائم اور سزا کے اعتبار سے مختلف گروپوں میں تقسیم کیا جاسکتا ہے:

(1) مجرم قیدی۔ (2) سزا یافتہ مجرم قیدی۔ (3) دیوانی قیدی۔

(4) عارضی قیدی۔ (5) ملزم قیدی۔

سوال3۔ مجرم قیدی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد ایسا قیدی ہے جسے قانون کے تحت رٹ وارنٹ، عدالتی حکم یا فوجداری سماعت کا اختیار رکھنے والی عدالت کی طرف سے یا کورٹ مارشل (فوجی عدالت) کے تحت قید میں رکھا گیا ہو۔

سوال4۔ سزا یافتہ قیدی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد ایسا قیدی ہے جسے کسی عدالت یا کورٹ مارشل (فوجی عدالت) کی طرف سے دی جانے والی سزا کے طور پر قید کیا گیا ہو۔

سوال5۔ دیوانی قیدی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد ایسا قیدی ہے جسے کسی دیوانی مقدمہ میں ڈگری کی خلاف ورزی وغیرہ کی وجہ سے بااختیار عدالت نے قید کرنے کا حکم دیا ہو یا جو مُجرم قیدی نہ ہو۔

سوال6۔ ملزم قیدی سے کیا مراد ہے؟

جواب۔ اس سے مراد ایسا قیدی ہے جس کے مقدمہ کی کارروائی کسی مجاز عدالت میں جاری ہو۔

سوال7۔ قیدیوں کو کیا حقوق حاصل ہیں؟

جواب۔ قیدیوں کو درج ذیل حقوق حاصل ہیں:

(1) خواتین اور مرد قیدیوں کو علیحدہ رکھا جائے۔ 21 سال سے کم عمر قیدیوں کو علیحدہ رکھا جائے۔ سزا یافتہ اور غیر سزا یافتہ قیدیوں کو علیحدہ رکھا جائے۔ دیوانی قیدیوں اور مجرم قیدیوں کو علیحدہ رکھا جائے۔

(2) رات کے وقت کوئی بھی قیدی داخل نہ کیا جائے اور تالا بندی کے بعد آنے والے قیدیوں کو علیحدہ رکھا جائے تاکہ پہلے سے موجود قیدی تنگ نہ ہوں۔

(3) قیدی کو داخلہ نمبر دیا جائے اور داخلے کے 24 گھنٹے کے اندر یا تبادلہ سے پہلے قیدی کا طبی معائنہ کیا جائے۔

(4) ہر قیدی کی روبکار الگ تیار کی جائے اور سزا یافتہ قیدیوں کو جیل کے کپڑے مہیا کئے جائیں۔

(5) جیل سے باہر ہسپتال میں گزرا ہوا وقت قید میں شمار کیا جائے۔

(6) قیدی کی رقم اور نقدی کا کیش بک میں اندراج کیا جائے اور نقصان کی صورت میں ذمہ دار افسر سے اس کا معاوضہ لیا جائے۔

(7) قیدی کو اس کی رہائی کی تاریخ سے آگاہ کیا جائے اور فیصلہ کی نقل بھی فراہم کی جائے۔

(8) اگر قیدی کی رہائی والے دن عام تعطیل ہو تو اسے ایک دن پہلے دوپہر تک رہا کر دیا جائے۔

(9) قیدی کو رہائی کے وقت سرٹیفکیٹ جاری کیا جائے اور اس کی ملکیتی اشیاء اسے واپس کر دی جائیں۔

(10) رہا ہونے والے قیدی کو کھانا مہیا کیا جائے اور اسے ریلوے کا پاس یا بس کا کرایہ دیا جائے۔

(11) تبادلہ کے سلسلہ میں اگر قیدی بذریعہ ریل یا سڑک سفر کر رہے ہوں تو انہیں بیڑیاں نہ پہنائی جائیں۔

(12) قیدیوں کو عدالت میں لے جانے اور بحفاظت واپس لانے کے اخراجات محکمہ پولیس کی طرف سے ادا کئے جائیں۔

(13) خواتین قیدیوں کو تبادلہ کے دوران مرد اور کم عمر قیدیوں کو بڑی عمر کے قیدیوں سے اور ذہنی مرض میں مبتلا قیدیوں کو الگ رکھا جائے۔

(15) شدید بیمار قیدی جس کا علاج جیل کے ہسپتال میں ممکن نہ ہو، اسے سرکاری ہسپتال میں منتقل کیا جائے۔

(16) خواتین قیدیوں کو مردوں سے علیحدہ رکھا جائے اور جن کی سزائے قید کی میعاد 2 ماہ سے زیادہ ہو، انہیں خواتین کی جیل میں منتقل کیا جائے اور خواتین قیدیوں کو مناسب گاڑی مہیا کی جائے اور ان کو دن کے وقت سفر کرایا جائے۔

(17) سزا یافتہ قیدی عورتوں کو دانہ پیسنے، چکی چلانے یا تکلیف دہ کاموں پر نہ لگایا جائے البتہ سوت کاتنے اور نواڑ وغیرہ بنانے کے کام پر تعینات کیا جا سکتا ہے اور اگر ممکن ہو تو انہیں کپڑوں کی کڑھائی، سویٹر وغیرہ بننے یا دوسری گھریلو صنعتوں سے متعلق آگاہی کے کام پر لگایا جا سکتا ہے۔

(18) قیدی عورت کو بیڑیاں لگانے یا کوڑے مارنے کی سزا نہ دی جائے البتہ قیدی عورت کو مزاحمت سے روکنے کے لئے ہتھکڑی پہنائی جا سکتی ہے۔

(19) قیدی عورتوں کو بالوں کے لئے کنگھی، ہفتہ میں ایک چھٹانک صابن کی ٹکیہ، ایک چھٹانک تیل، آئینہ، ہر وارڈ میں ایک بیت الخلاء، غسل خانہ، چارپائی، گدا اور تکیہ فراہم کیا جائے۔

(20) سزائے موت کے قیدیوں کی کوٹھڑیوں میں سورج غروب ہونے سے لے کر طلوع آفتاب تک روشنی مہیا کی جائے۔

(21) سزائے موت کے قیدیوں کی حفاظت کے لئے ایک ملازم متواتر دن رات تعینات کیا جائے۔

(22) قیدیوں کو کتابیں پڑھنے اور خطوط وغیرہ رکھنے کی اجازت دی جائے۔

(23) اگر سزائے موت کی قیدی عورت حاملہ ہو تو پھانسی کی سزا ملتوی کی جائے اور دودھ پلانے والی قیدی ماؤں کو اضافی خوراک فراہم کی جائے۔

(24) قیدیوں کا ہر ماہ وزن کیا جائے اور انہیں اپنے کپڑے اور بستر استعمال کرنے کی اجازت دی جائے۔

(25) دیوانی قیدیوں کو گرمیوں میں ہوادار جگہ میں سونے کی اجازت دی جائے اور انہیں ہتھکڑیاں یا بیڑیاں نہ پہنائی جائیں اور کوڑوں کی سزا نہ دی جائے اور مشقت نہ کرائی جائے۔

(26) ہر قیدی کو ایک جیل سے دوسری جیل میں تبادلہ پر اپنے دوستوں اور عزیز و اقارب کو خط و کتابت کرنے کی سہولت دی جائے۔

(27) سزائے موت کے ہر قیدی کو اپنے عزیز و اقارب، دوستوں اور مشیروں سے ملاقات کرنے یا رابطہ کرنے کی سہولت سپرنٹنڈنٹ کی اجازت سے فراہم کی جائے۔

سوال 9۔ قیدیوں کے کیا فرائض ہیں؟

جواب۔ قید کے دوران درج ذیل فرائض کی پابندی ہر قیدی کے لئے ضروری ہے:

(1) داخلے کے وقت قیدی اپنی تلاشی کرائیں۔

(2) اپنے جسم، کپڑوں اور بستر کی صفائی رکھیں اور جیل کی فراہم کردہ چیزوں کی مکمل طور پر حفاظت کریں۔

(3) اپنی رہائی کے وقت جیل کی طرف سے دیئے جانے والے لباس کو صاف ستھری حالت میں واپس کریں۔

(4) ممنوع یا مضر صحت اشیاء حاصل نہ کریں۔

(5) میڈیکل آفیسر کی اجازت کے بعد حجامت بنوائیں۔

(6) سیاسی نشانات استعمال نہ کریں۔

(7) سزا یافتہ قیدی جیل انتظامیہ کی طرف سے دیئے گئے احکامات کی تعمیل کریں۔

(9) ملاقات کرنے سے پہلے اور بعد میں اپنی تلاشی کرائیں۔

سوال 10۔ قیدی جیل کے اندر کن اشیاء کو اپنے پاس رکھ سکتے ہیں؟

جواب۔ قیدی جیل کے اندر درج ذیل اشیاء کو اپنے پاس رکھ سکتے ہیں:

(1) جرسی، بنیان، تولئے۔ (2) کمبل، لوئی، دھسہ۔ (3) نظر کی عینک، جوتے اور چپل۔

(4) تیل، کنگھی اور شیشہ۔ (5) ٹوتھ پیسٹ اور برش۔ (6) دھات کا گلاس اور چمچہ۔

(7) پلاسٹک کا مگ اور پلیٹ۔ (8) شیونگ کا سامان۔ (9) دہی، جام، اچار کی مقررہ مقدار۔

(10) جرابیں، لوٹا۔ (11) سٹینڈرڈ سائز بسکٹ۔ (12) سکوائش یا شربت کی بوتل۔

(13) کتابیں اور رسالے۔ (14) جائے نماز اور تسبیح۔ (15) چادر، سوئیٹر، انڈر وئیر یا نیکر۔

(16) ماچس، لائیٹر۔ (17) بہرے پن کے لئے آلہ سماعت۔

سوال 11۔ قیدیوں کو رہا کرنے سے متعلق جیل انتظامیہ کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جواب۔ کسی قیدی کو رہا کرتے وقت نہایت احتیاط سے اس کے شناختی نشانات جو رجسٹر داخلہ میں درج ہوں، ان کی تصدیق کی جائے۔ ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ اور سپرنٹنڈنٹ اپنا اطمینان کریں گے کہ جو قیدی پیش کیا گیا ہے وہی رہائی کا مستحق ہے اور اس کی سزا پر مکمل عمل درآمد ہو چکا ہے۔

سوال 12۔ قیدیوں کے دوران سفر فوت ہو جانے کی صورت میں پولیس کی کیا ذمہ داریاں ہیں؟

جواب۔ اگر کوئی قیدی تبادلہ کے سفر کے دوران متعلقہ جیل پہنچنے سے پہلے فوت ہو جائے تو افسر انچارج پولیس جو اس کے ساتھ تھا، اس واقعہ کی رپورٹ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا علاقہ کے اسسٹنٹ کمشنر کو دینے کا پابند ہے تاکہ وہ ان واقعات کی انکوائری کر سکیں۔ کارروائی کی ایک نقل، روبکار، متعلقہ دستاویزات اور قیدی کی ملکیتی اور سرکاری اشیاء جو اس وقت قیدی کے پاس تھیں، اس جیل کے سپرنٹنڈنٹ کو بھیجی جائیں جہاں سے وہ آیا تھا جو انکوائری کی ایک نقل انسپکٹر جنرل کو بھیجنے کا پابند ہے۔

سوال 13۔ قیدیوں کے حقوق اور ان کی ذمہ داریوں سے متعلق مزید معلومات کہاں سے حاصل کی جا سکتی ہیں؟

جواب۔ درج ذیل ذرائع سے بھی قیدیوں کے حقوق اور ان کی ذمہ داریوں سے متعلق مزید معلومات حاصل کی جا سکتی ہیں:

(1) قانون و انصاف کمیشن حکومت پاکستان، سپریم کورٹ بلڈنگ، اسلام آباد، فون نمبر 051-9220483۔
فیکس نمبر 051-9214416، ای میل ljcp@ljcp.gov.pk، ویب سائٹ www.ljcp.gov.pk۔

(2) کنزیومر رائٹس کمیشن آف پاکستان (سی آر سی پی) پوسٹ بکس نمبر 1379، اسلام آباد، فون نمبر 111-739-739، ای میل main@crcp.org.pk۔

(3) ضلع اور تحصیل کچہری میں موجود دفتر معلومات۔

(4) قوانین جیل خانہ جات 1894ئ۔

(5) قانونِ اسیران 1900ئ۔